تسہیل

مکمل تفسیر

بیان القرآن

۱۴۲۷ھ

حکیم الامت مجدد الملت

حضرت مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ

تسہیل و تلخیص

شیخ الاسلام علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240)

آسان

مکمل تفسیر

بیان القرآن

۱۴۳۶ھ

حکیم الامت مجدد الملت

حضرۃ مولانا اشرف علی تھانوی قدس سرہ

تسہیل و تلخیص

شیخ الاسلام علامہ ظفر احمد عثمانی صاحب رحمہ اللہ

ادارہ تالیفات اشرفیہ

چوک فوارہ ملتان پاکستان

(061-4540513-4519240

اورانہوں نے بڑے بڑے معجزات ظاہر کئے وہ بھی اگر ویسے ہی معجزے لاویں تواس وقت ہم رسول مانیں اورایمان لائیں مگر یہ بات بھی ان کا ایک بہانہ تھا ورنہ وہ پہلے انبیاء ہی کو کب مانتے تھے آگے حق تعالیٰ جواب دیتے ہیں۔

مَآ اٰمَنَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا ۚ اَفَهُمْ

ان سے پہلے کوئی بستی والے جن کو ہم نے ہلاک کیا ہے ایمان نہیں لائے سو

يُؤْمِنُوْنَ ⑥

کیا یہ لوگ ایمان لے آویں گے

یعنی پہلے لوگ فرمائشی معجزات ظاہر ہوجانے پر بھی ایمان نہیں لائے سو ان معجزات کے ظاہر ہونے پر یہ لوگ کیا ایمان لائیں گے اور ایسی حالت میں ایمان نہ لانے پر عذاب نازل ہوجاوے گا اس لئے ہم وہ فرمائشی معجزے ظاہر نہیں کرتے اور قرآن کافی معجزہ ہے آگے رسالت کے متعلق ان کے اس شبہ کا جواب ہے کہ رسول آدمی نہ ہونا چاہئے۔

وَمَآ اَرْسَلْنَا قَبْلَكَ اِلَّا رِجَالًا نُّوْحِيْٓ اِلَيْهِمْ

اور ہم نے آپ سے قبل صرف آدمیوں ہی کو پیغمبر بنایا جن کے پاس ہم وحی بھیجا کرتے

فَسْـَٔلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ⑦

تھے سو (اے منکرو) اگر تم کو (یہ بات) معلوم نہ ہو تو اہل کتاب سے دریافت کرلو

کیونکہ اول تو یہ خبر متواتر ہے اور خبر متواتر کے لئے راوی کا معتبر ہونا ضروری نہیں وہ اس کے بدوں بھی حجت ہے پھر تم ان کو اپنا دوست سمجھتے ہو تو تمہارے نزدیک وہ معتبر ہونے چاہئیں اور وہ لوگ اس شبہ کو کبھی دوسرے عنوان سے تعبیر کرتے تھے کہ رسول فرشتہ ہونا چاہئے آگے اس کا جواب ہے۔

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا لَّا يَاْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

اور ہم نے ان رسولوں کے ایسے جسم نہیں بنائے تھے جو کھانا نہ کھاتے ہوں

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ⑧

(یعنی فرشتہ نہ بنایا تھا) اور وہ حضرات ہمیشہ رہنے والے نہیں ہوئے

تو یہ لوگ جو آپ کی وفات کے انتظار میں خوشیاں منارہے ہیں یہ وفات بھی نبوت کے منافی نہیں پہلے انبیاء بھی دنیا میں ہمیشہ نہیں رہے اگر آپ کی بھی وفات ہوجائے تو اس سے نبوت میں کیا عیب لازم آیا۔ غرض جیسے پہلے رسول تھے ویسے ہی آپ ہیں اور جس طرح یہ لوگ آپ کی تکذیب کرتے ہیں اسی طرح پہلے انبیاء کی ان کے زمانہ کے کفار نے تکذیب کی۔

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمُ

پھر ہم نے جو ان سے وعدہ کیا تھا

کہ تم کو اور مومنین کو محفوظ رکھیں گے اور تکذیب کرنے والوں کو عذاب سے ہلاک کریں گے۔

الْوَعْدَ فَاَنْجَيْنٰهُمْ وَمَنْ نَّشَآءُ وَاَهْلَكْنَا

اس کو سچا کیا یعنی ان کو اور جن جن کو (نجات دینا) منظور ہوا ہم نے نجات دی اور حد

الْمُسْرِفِيْنَ ⑨ لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكُمْ كِتٰبًا

(اطاعت سے) گزرنے والوں کو ہلاک کیا ہم تمہارے پاس ایسی کتاب بھیج چکے ہیں

فِيْهِ ذِكْرُكُمْ ۭ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑩

کہ اس میں تمہاری نصیحت (کافی) موجود ہے کیا پھر بھی تم نہیں سمجھتے اور نہیں مانتے

سو تم کو ڈرنا چاہئے کیونکہ باوجود ایسی تبلیغ نصیحت کے پھر بھی تم تکذیب کرتے ہو اب اگر دنیا یا آخرت میں تم کو عذاب ہو تو کچھ تعجب نہیں۔

ربط: اوپر منکرین کی مذمت اور عذاب الٰہی سے ان کا ہلاک ہونا اجمالاً بیان کیا گیا تھا۔ آگے کسی قدر تفصیل فرماتے ہیں۔ و کم قصصنا تا خامدین.

وَكَمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ كَانَتْ ظَالِمَةً

اور ہم نے بہت سی بستیاں جہاں کے رہنے والے ظالم (یعنی کافر) تھے

وَّاَنْشَاْنَا بَعْدَهَا قَوْمًا اٰخَرِيْنَ ⑪ فَلَمَّآ

غارت کردیں اور ان کے بعد دوسری قوم پیدا کر دی سو جب

اَحَسُّوْا بَاْسَنَآ اِذَا هُمْ مِّنْهَا يَرْكُضُوْنَ ⑫

ان ظالموں نے ہمارا عذاب آتا دیکھا تو اس بستی سے بھاگنا شروع کیا بھاگو

لَا تَرْكُضُوْا وَارْجِعُوْٓا اِلٰى مَآ اُتْرِفْتُمْ فِيْهِ

مت اور اپنے سامان عیش کی طرف اور اپنے

وَمَسٰكِنِكُمْ لَعَلَّكُمْ تُسْـَٔلُوْنَ ⑬

مکانوں کی طرف چلو شاید تم سے کوئی پوچھے پاچھے

کہ کیا گزری۔ کیا مصیبت پیش آئی اور مقصود اس سے یہ ہے کہ وہ سامان رہا نہ مکان رہا نہ کسی حدود کا نشان رہا تو لوٹتے کس کی طرف۔